سورة آل عمران

آیات ۴۴ - ۳۸

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ
سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ هُوَ قَآىِٕمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ
یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَیِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِیًّا مِّنَ
الصّٰلِحِیْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ؕ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا
تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ
الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىِٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ
عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۲﴾ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِیْ وَ ارْكَعِیْ مَعَ
الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ
یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَیُّهُمْ یَكْفُلُ مَرْیَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

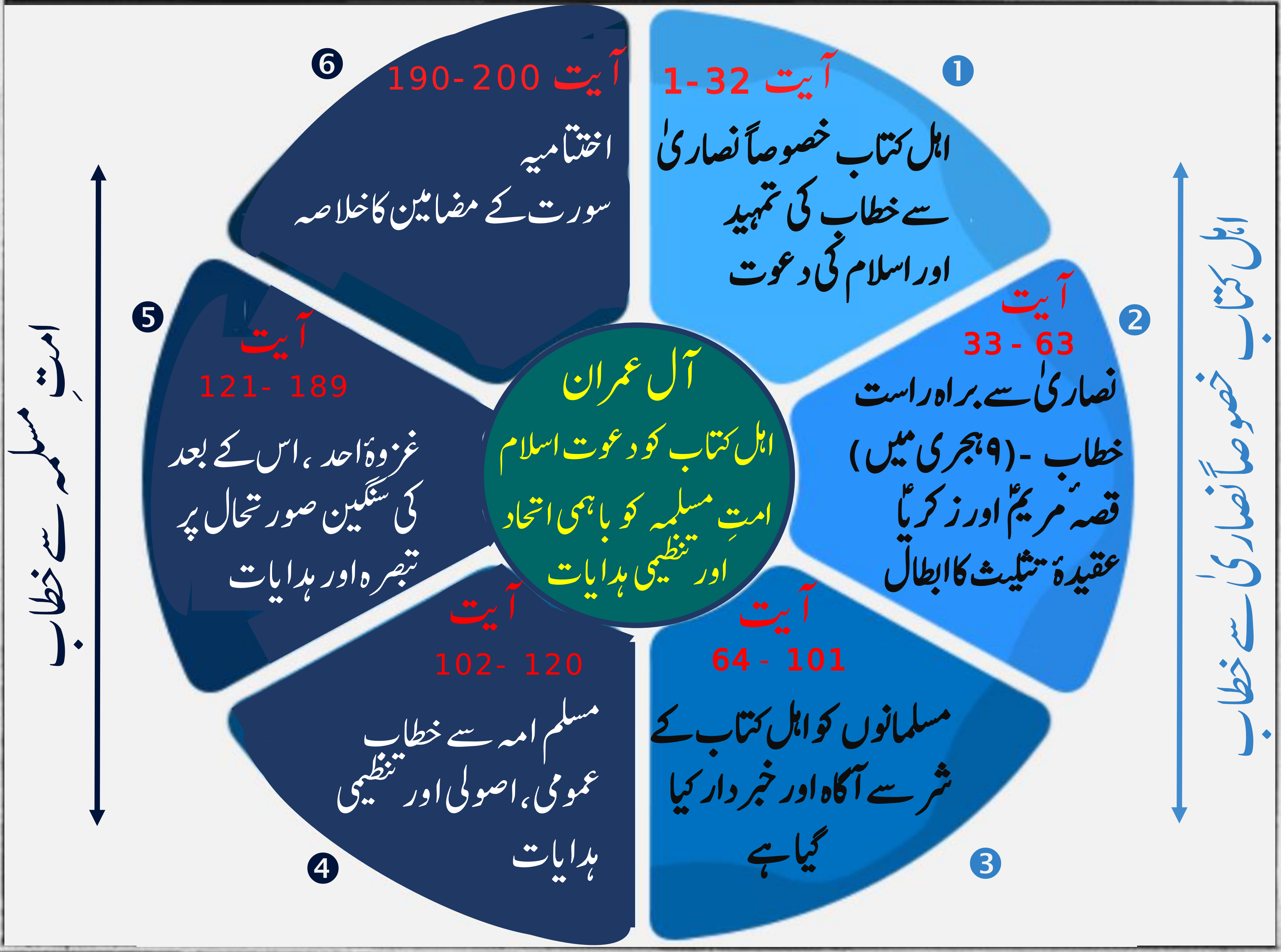

آل عمران
اہل کتاب کو دعوت اسلام
امتِ مسلمہ کو باہمی اتحاد
اور تنظیمی ہدایات
1
آیت 1-32
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ
سے خطاب کی تمہید
اور اسلام کی دعوت
2
آیت
33 - 63
نصاریٰ سے براہ راست
خطاب - (۹ ہجری میں)
قصہ مریمؑ اور زکریاؑ
عقیدۂ تثلیث کا ابطال
3
آیت
64 - 101
مسلمانوں کو اہل کتاب کے
شر سے آگاہ اور خبردار کیا
گیا ہے
4
آیت
102- 120
مسلم امہ سے خطاب
عمومی، اصولی اور تنظیمی
ہدایات
5
آیت
121- 189
غزوۂ احد، اس کے بعد
کی سنگین صورتحال پر
تبصرہ اور ہدایات
6
آیت 190-200
اختتامیہ
سورت کے مضامین کا خلاصہ
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ سے خطاب
امتِ مسلمہ سے خطاب

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾

هُنَالِكَ دَعَا - وہیں پکارا

زَكَرِيَّا رَبَّهٗ - زکریا نے اپنے رب کو

قَالَ رَبِّ - انہوں نے کہا اے میرے رب

هَبْ لِيْ - تو عطا کر میرے لیے

مِنْ لَّدُنْكَ - اپنے پاس سے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً - ایک پاکیزہ اولاد

اِنَّكَ - بیشک تو

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ - دعا کا سننے والا ہے

هُنَالِكَ اور هُنَاكَ کے معنی وہاں / وہیں پر

ظرف زمان اور ظرف مکان دونوں کے طور

Then and there - وہیں اس وقت

وَهَبَ يَهَبُ ، وَهْبًا و هِبَةً - بطور ہدیہ / تحفہ دینا، پیش کرنا

لَدُن - پاس | (اسم ظرف) | اس سے پہلے مِنْ آتا ہے

لَدَيْ پر اگر مِنْ آجائے تو یہ لَدُن بن جاتا ہے

لَدُن ، لَدُنْكَ ، لَدُنَّا ، لَدُنِّي ، لَدُنْهُ ، لَدَيْ

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ
سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے

There did Zakariya pray to his Lord, saying: "O my Lord! Grant unto me from Thee a progeny that is pure: for You art the Hearer of Prayer.

محمد اقبال

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

مریم علیہ السلام کے معنوی حالات ان کی حیرت انگیز حکمت و معرفت ۔ زکریاؑ کی دعا کا سبب

- یہ نتیجہ هُنَالِكَ کی وجہ سے ۔ اللہ کی طرف سے (بے موسم) تازہ پھل مریم کے لیے اور ان کا تقوی، اللہ کی عبادت، نوجوانی میں یہ صالحیت اور پاکیزگی
- فطرۃً ان کے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کہ کاش، اللہ انھیں بھی ایسی ہی نیک اولاد عطا کرے اور جو اللہ اپنی قدرت سے مریم کو پھل دے سکتا ہے اس کی والدہ کو ایسی نیک اولاد دے سکتا ہے وہ اس بڑھاپے میں انہیں بھی صالح اولاد عطا کر سکتا ہے ۔ اس کی قدرت سے بعید نہیں
- پروردگار کے مقام "ربوبیت" سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے۔ (قَالَ رَبِّ هَبْ لِي)
- انسان کے جائز مقاصد کے لیے طبعی اسباب و عوامل کارآمد نہ ہوں تب بھی اللہ سے
- اولاد کی خواہش دنیاداری نہیں اور نہ یہ زہد و تقویٰ کے منافی ہے، ایسا ہوتا تو پیغمبر یہ دعا نہ کرتے
- اللہ سے اولاد مانگنا دنیاداری نہیں ہے، یہ عملاً رہبانیت کی نفی ہے، اللہ کے رسولوں اور انبیائے کرام نے یہ دعائیں مانگی ہیں — حدیث کی کتب میں " طلبِ اولاد " کے ابواب موجود ہیں

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

- اس واقعے میں لوگوں کے لیے ہدایت اور تربیت کا سامان
- پیغمبر اور رسول خود بھی اللہ سے مانگتے تھے اور لوگں کو بھی اسی کی تعلیم دیتے تھے ، زندگی کی ضروریات اور تمام حاجات اللہ ہی سے مانگنی چاہیں۔اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں
- رشک کرنا (دوسروں کی اچھائی دیکھ کر اپنے لیئے اس کی آزو کرنا) جائز اور پسندیدہ ہے۔
- جن اللہ سے اولاد کی دعا مانگی جائے تو نیک، صالح اور طیب اولاد کی دعا کی جائے
- اللہ کی مشیت اسباب و مسببات سے ماوراء ہے وہ جب چاہے اس دنیا میں جاری اپنے ہی طبعی قوانین کے برعکس چیزیں ظہور میں لے آئے

فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَهُوَقَآٮِٕمٌ يُّصَلِّىۡ فِى الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحۡيٰى

فَنَادَتۡهُ ۔ تو آواز دی اس کو

الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ ۔ فرشتوں نے

وَهُوَقَآٮِٕمٌ ۔اس حال میں کہ وہ کھڑا تھا

يُّصَلِّىۡ ۔ نماز پڑھتے ہوئے

فِى الۡمِحۡرَابِ ۔ محراب میں

اَنَّ اللّٰهَ ۔ کہ اللہ

يُبَشِّرُكَ ۔ خوشخبری دیتا ہے تمہیں

بِيَحۡيٰى ۔ یحییٰ (علیہ السلام) کی

محراب ۔ نماز پڑھنے کی جگہ

مسجد میں امام کے کھڑا ہونے کی جگہ

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

مُصَدِّقًا - تصدیق کرنے والا ہوتے ہوئے

بِكَلِمَةٍ - ایک فرمان کی

مِّنَ اللّٰهِ - اللہ (کی طرف) سے

وَ سَيِّدًا - اور سردار ہوتے ہوئے

وَّحَصُوْرًا - اور عورتوں سے الگ ہوتے ہوئے

سید - سردار، حلیم، بردبار، علم و عبادت میں بڑھا ہوا، متقی پرہیزگار، فقیہ، عالم، خلق و دین میں سے افضل - ہر فاضل النفس آدمی

(ح ص ر)

حَصُوْرا - (اسم مبالغہ، فَعُوْل اور غَفُوْر کی طرح) - اپنے آپ کو بہت زیادہ روکنے والا

اپنے آپ کو عورتوں کے پاس جانے سے	جنسی زندگی سے بے رغبتی	پاکباز کے معنوں میں

وَّ نَبِيًّا - اور نبی ہوتے ہوئے

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ - صالحین میں سے

صالح - گناہوں سے بچنے والا، نیکیوں سے آراستہ اللہ تعالیٰ کی طرف انابت اور رجوع رکھنے والا

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

جواب میں فرشتوں نے آواز دی، جب کہ وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، کہ "اللہ تجھے یحییٰؑ کی خوش خبری دیتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ایک فرمان کی تصدیق کرنے والا بن کر آئے گا اس میں سرداری و بزرگی کی شان ہوگی کمال درجہ کا ضابط ہوگا نبوت سے سرفراز ہوگا اور صالحین میں شمار کیا جائے گا

While he was standing in prayer in the chamber, the angels called unto him: "Allah doth give thee glad tidings of Yahya, witnessing the truth of a Word from Allah, and (be besides) noble, chaste, and a prophet,- of the (goodly) company of the righteous."

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

حضرت زکریا علیہ السلام کو ان کی دعا کی قبولیت کی بشارت

- ان کو یہ بشارت دوران نماز ہی دی گئی جو بندے کی رب سے قربت کا ایک بڑا ذریعہ ہے
- ان کو ایک صالح بیٹے کی خوشخبری ۔ جس کی کچھ صفات اسی آیت کریمہ میں بیان کی گئی ہیں

1. اللہ کے کلمے (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق بن کر آئے گا اور اس کا نام " یحییٰ " ہوگا (کلمتہ اللہ سے مراد یہ ہے کہ ان کی ولادت اسباب کے عام ضابطے (ماں باپ کے اتصال) کے خلاف اللہ تعالیٰ نے کلمہ " کُنْ " سے فرمائی اس لیے ان کو قرآن مجید میں "کَلِمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ" کہا گیا ہے)
2. وہ پاکدامن، پاکباز اور عبادت گذار، نہایت درجے کا ضبط نفس کہ عورت کے قریب نہ جائے گا (جنسی رجحانات پر کنٹرول رکھنا اللہ تعالیٰ کی جانب سے باعث تعریف ہے)
3. وہ اللہ تعالیٰ کا پیغمبر، نہایت صالح اور انتہائی پاکیزہ انسان ہوگا
4. علم دین، حکمت و دانائی اور اصلاح قوم میں انھیں سرداری کا منصب حاصل ہوگا (وہی لفظ جو حسنؓ اور حسینؓ کے بارے میں حدیث میں آیا ہے اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ قَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَ امْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۝٤٠

قَالَ رَبِّ - انہوں نے کہا اے میرے رب

اَنّٰى يَكُوْنُ - کہاں سے ہوگا

لِىْ غُلٰمٌ - میرے لیے کوئی لڑکا

غُلام - لڑکا (جس کی مَسیں بھیگ گئی ہوں)

وَّ قَدْ بَلَغَنِىَ - پہنچ چکا ہے مجھ کو بڑھاپا

الْكِبَرُ - بڑھاپا

عَقَرَ يَعْقِرُ ، عَقْرًا - کاٹنا، زخمی کرنا، ذبح کرنا

وَ امْرَاَتِىْ عَاقِرٌ - اور میری عورت بانجھ ہے

عَاقِر - بانجھ عورت

عَاقِر اور عَقِيْم کا فرق !

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ - (فرشتے نے) کہا اس طرح (ہی ہے) اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ - وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

زکریاؑ نے کہا، "پروردگار ! بھلا میرے ہاں لڑکا کہاں سے ہوگا، میں تو بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے" جواب ملا، "ایسا ہی ہوگا، اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے"

He said: "O my Lord! How shall I have son, seeing I am very old, and my wife is barren?" "Thus," was the answer, "Doth Allah accomplish what He willeth."

محمد اقبال

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِىَ الۡكِبَرُ وَامۡرَاَتِىۡ عَاقِرٌ‌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ۝۴۰

زکریا علیہ السلام کی درخواست کا مفہوم

- زکریا علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟اس حال میں کہ مجھے بڑھاپا آچکا اور میری بیوی بھی بانجھ.....
- یہ بات تو خارج از بحث کہ انھیں اللہ کی قدرت کے ظہور میں کوئی شک ہو سکتا ہے
- جو بات قرین قیاس ہے وہ یہ ہے کہ وہ جاننے کی خواہش رکھتے ہوں گے کہ میری دعا کی قبولیت کی شکل کیا ہوگی؟ (اس بات کی تکمیل میں اللہ کی قدرت کے وسیع امکانات میں سے کون سے بروئے کار آئیں گے ؟) یا اس بشارت کے وقوع پذیر ہونے کی توثیق اور re-assurance چاہ رہے ہیں
- جواب میں بتایا گیا اللہ کی مشیت جب کسی بات کو چاہتی ہے تو ویسا ہوکے رہتا ہے، کائنات کی اصل قوت اللہ کا ارادہ اور اس کی مشیت ہے۔ اپنے کاموں میں وہ طبعی اسباب و عوامل کا محتاج نہیں ہے
- کائنات کے واقعات و حوادث میں تنہا طبعی علل ہی کار فرما نہیں ہیں
- خارق العادت امور کے وقوع پذیر ہونے کی تنہا توجیہہ اللہ تعالیٰ کی مطلق مشیت کا اعتقاد ہو سکتا ہے

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۴۱

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ - اس نے کہا اے میرے رب مقرر فرمادے

لِّيْۤ اٰيَةً - میرے لیے ایک نشانی

قَالَ اٰيَتُكَ - (اللہ تعالیٰ نے) کہا تیری نشانی ہے

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ - کہ نہ تو کلام کرے گا لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا - تین دن مگر اشارے سے

رَمز - اشارہ

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا - اور تو یاد کر اپنے رب کو کثرت سے

وَّ سَبِّحْ - اور تو تسبیح کر

سَبَّحَ يُسَبِّحُ ، تَسْبِيْحًا - پاکی بیان کرنا، تسبیح کرنا (II)

بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ - شام کو اور صبح

عَشِي بَكُور- تفصیل اگلی دو سلائیڈز میں

دن کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

النَّهار

① الشروق
② بُکُور
③ غُدوة
④ ضُحیٰ
⑤ هاجِرة
⑥ ظَهیرة
⑦ رَواح
⑧ عَصر
⑨ قَصْر
⑩ صَیل
١١ عَشِی
١٢ غروب

رات کی بارہ گھڑیاں (بالترتیب)

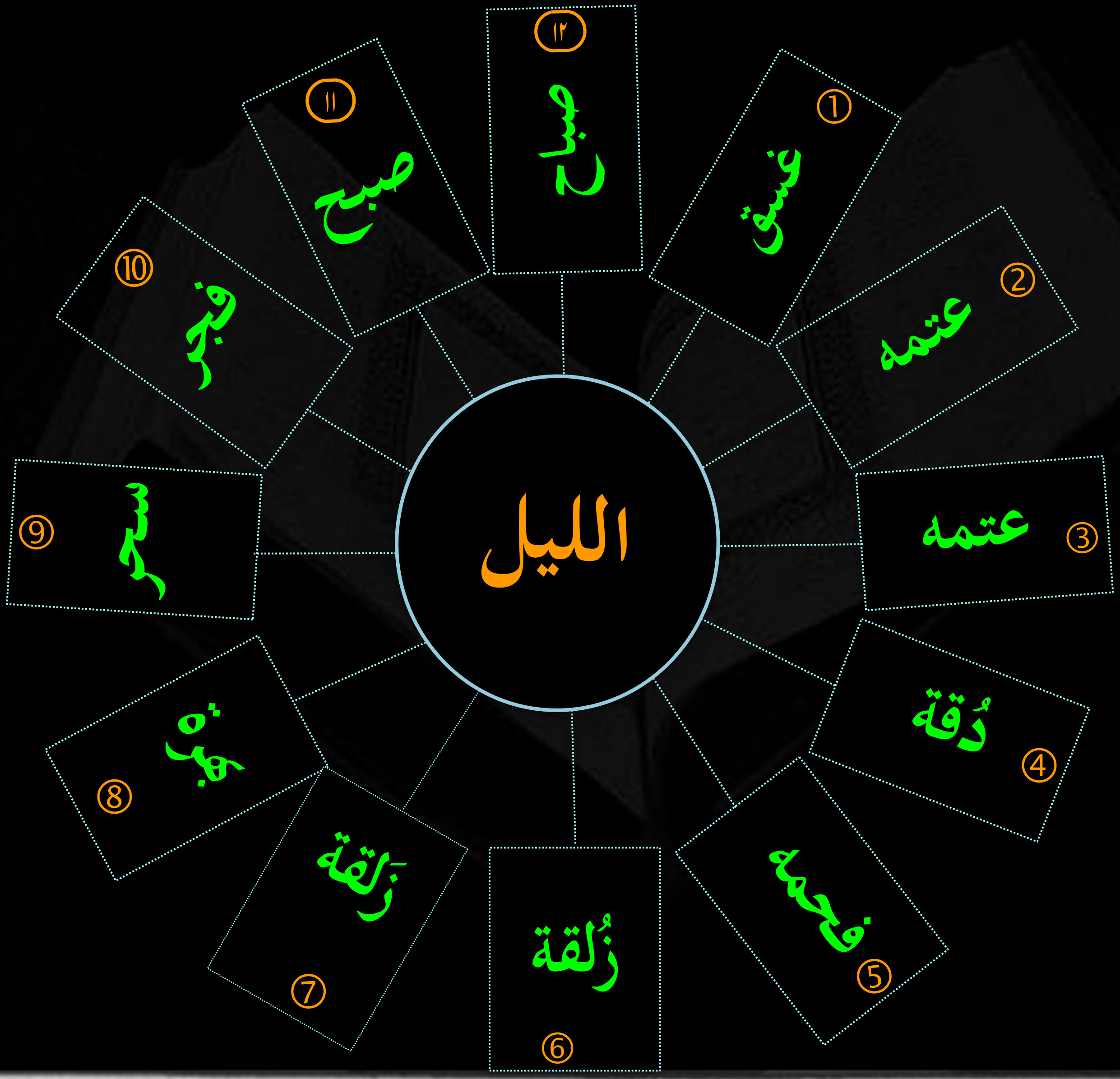

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَۃً ؕ قَالَ اٰیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمۡزًا ؕ
وَ اذۡکُرۡ رَّبَّکَ کَثِیۡرًا وَّ سَبِّحۡ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِبۡکَارِ ﴿۴۱﴾

عرض کیا "مالک! پھر کوئی نشانی میرے لیے مقرر فرما دے" کہا، "نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک لوگوں سے اشارہ کے سوا کوئی بات چیت نہ کروگے (یا نہ کرسکوگے) اِس دوران میں اپنے رب کو بہت یاد کرنا اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہنا"

He said: "O my Lord! Give me a Sign!" "Thy Sign," was the answer, "Shall be that thou shalt speak to no man for three days but with signals. Then celebrate the praises of thy Lord again and again, and glorify Him in the evening and in the morning."

محمد اقبال

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٢ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ - اور جب کہا فرشتوں نے

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ - اے مریم یقیناً اللہ نے

اصْطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ - چن لیا تمہیں اور پاک کیا تمہیں

وَ اصْطَفٰكِ - اور چن لیا تمہیں

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ - تمام جہانوں کی عورتوں پر

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ - اے مریم فرماں برداری کر

لِرَبِّكِ - اور اپنے رب کی

وَ اسْجُدِىْ وَ ارْكَعِىْ - اور سجدہ کر اور رکوع کر

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ - رکوع کرنے والوں کے ساتھ

اصطفاء
چھانٹنا، انتخاب کرنا

قنوت: پوری نیاز مندی اور پورے تذلل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف جھک جانا

سجدے اور رکوع کا حکم نماز کی تعبیر ہے

﴿ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَىٰكِ عَلَىٰ نِسَآءِ
الْعَٰلَمِينَ ﴿٤٢﴾ يَٰمَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾

پھر وہ وقت آیا جب مریمؑ سے فرشتوں نے آ کر کہا، "اے مریمؑ! اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا اور پاکیزگی عطا کی اور تمام دنیا کی عورتوں پر تجھ کو ترجیح دے کر اپنی خدمت کے لیے چن لیا - اے مریمؑ! اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ، اس کے آگے سربسجود ہو، اور جو بندے اس کے حضور جھکنے والے ہیں ان کے ساتھ تو بھی جھک جا"

Behold! the angels said: "O Mary! Allah hath chosen thee and purified thee- chosen thee above the women of all nations.
"O Mary! worship Thy Lord devoutly: Prostrate thyself, and bow down (in prayer) with those who bow down."

محمد اقبال

وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰٮكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصۡطَفٰٮكِ عَلٰى نِسَآءِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِىۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِىۡ وَارۡكَعِىۡ مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ

حضرت مریم کا انتخاب ، انہیں اطاعت اور خضوع کا حکم

- اصطفاء کا مفہوم قرآن میں کسی بندے کو کسی خاص کام کے لیے منتخب کرلینا ہے۔
- حضرت مریم کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک عظیم نشانی کے ظہور کے لیے منتخب فرمایا تھا۔ یہ نشانی ایک بہت بڑی خدائی امانت بھی تھی جوان کے سپرد ہونے والی تھی اور ساتھ ہی ایک عظیم ابتلا بھی
- اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم امانت سپرد کرنے کے لیے تمام دنیا کی عورتوں میں سے انہی کا انتخاب فرمایا
- اس بات کا تقاضا یہ تھا کہ یہ بارامانت اٹھانے کے لیے ان کی خاص تربیت کی جائے تاکہ وہ آنے والے مراحل میں حالات کا مقابلہ کرنے کی اہل بن سکیں۔ اس کے لیے یہاں " تطہیر " کی تعبیر آئی ہے
- اس کے لیے انہیں قنوت (اللہ کے آگے نیاز مندی اور تذلل سے جھک جانے) کا حکم، اس لیے کہ فرمانبرداری اور تذلل کا بہترین اظہار نماز میں ہوتا ہے
- اس قنوت کے اجمالی حکم کی تفصیل وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ کی صورت میں بتا بھی دی گئ
- ساتھ ساتھ اُس امت میں نمازِ باجماعت کا التزام اور اہمیت (کہ اللہ نے اپنے منتخب بندوں پر لازم فرمایا)

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ‌ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ

ذٰلِكَ - یہ

مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ - غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ - ہم وحی کرتے ہیں اس کو آپؐ کی طرف

وَمَا كُنۡتَ - اور آپؐ نہیں تھے

لَدَيۡهِمۡ - ان کے پاس

اِذۡ يُلۡقُوۡنَ - جب وہ ڈال رہے تھے

أَلْقَى يُلْقِي ، إلقَاءً - ڈال دینا (IV)

اَقۡلَامَهُمۡ - اپنے قلم

اقلام - قلم کی جمع

أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

أَيُّهُمْ -(کہ) ان میں سے کون

يَكْفُلُ مَرْيَمَ - کفالت کرے گا مریم کی

وَمَا كُنْتَ -اور آپؐ نہیں تھے

لَدَيْهِمْ -ان کے پاس

إِذْ يَخْتَصِمُونَ - جب وہ ایک دوسرے سے الجھ رہے تھے (خ ص م)

اِخْتَصَمَ يَخْتَصِمُ ، اِخْتِصَامًا - جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا (VIII)

اردو میں - خصم (دشمن)، خصومت ، مخاصمت

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

اے محمدؐ! یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تم کو وحی کے ذریعہ سے بتا رہے ہیں، ورنہ تم اُس وقت وہاں موجود نہ تھے جب ہیکل کے خادم یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ مریمؑ کا سرپرست کون ہو اپنے اپنے قلم پھینک رہے تھے، اور نہ تم اُس وقت حاضر تھے، جب اُن کے درمیان جھگڑا برپا تھا

This is part of the tidings of the things unseen, which We reveal unto thee (O Messenger!) by inspiration: Thou wast not with them when they cast lots with arrows, as to which of them should be charged with the care of Mary: Nor wast thou with them when they disputed (the point).

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ‌ؕ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ اَيُّهُمۡ يَكۡفُلُ مَرۡيَمَ ۖ وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾

مریم علیہ اسلام کی کفالت کا واقعہ – آپ کی رسالت کا ثبوت

- یہ واقعات جس حسن ترتیب، مکمل صحت اور حکمت سے بھرپور انداز میں بتائے گئے ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ کی طرف سے آپ کو بتائے گئے ہیں وحی کی صورت میں، ورنہ آپؐ اور عرب کے لوگ بھی عرب سے باہر ان واقعات کو نہ جانتے تھے اور نہ انجیل میں یہ واقعات اتنی تفصیل، صحت اور حکمت سے پھرپور انداز میں بیان ہوئے ہیں
- جب مریم علیہ السلام کو ان کی والدہ نے ہیکل کی خدمت کے لیے وقف کیا تو ہیکل کے کاہنوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا تھا کہ یہ بچی میری تحویل میں ہو، اس کی تربیت اور پرورش کی سعادت مجھے حاصل ہو جائے جسے اللہ کے نام پر وقف کر دیا گیا ہے
- قلمیں ڈالنے سے مراد وہ قلم ہے جو بیت المقدس میں قرعہ اندازی کے لیے رکھے گئے تھے (اسلام میں بھی حقوق مساوی ہونے کی صورت میں تصفیہ نزاع کے لیے قرعہ اندازی کو جائز ہے)
- مریم علیہ السلام کی کفالت کے مسئلے پر نزاع کو وہ قرعہ اندازی سے حل کرنے پر متفق ہو گئے

اضافی مواد

Reference Material

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

○ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

○ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے - صحیح مسلم 4223

○ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنَٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَىْءٍ ۚ كُلُّ ٱمْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (سورۃ الطور، آیت 21)

○ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی (جنت) میں ملا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے عمل کے ساتھ وابستہ ہے

○ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ : يَا رَبِّ أَنَّى لِي هَذِهِ ؟ فَيَقُولُ : بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

○ .....اللہ ایک شخص کا جنت میں درجے بلند کرتا ہے تو وہ اللہ سے اس کا سبب پوچھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیری اولاد کی تیرے لیے دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے (مسند احمد)

اولاد کے لیے دعا

- رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ - الْأَنْبِيَآء 89
- اے میرے رب ! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے
- رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ- الصَّافَّات 100
- اے میرے رب ! مجھے نیک اولاد عطا فرما (ابراہیم علیہ السلام کی دعا)
- رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۔الفرقان 74
- اے ہمارے رب، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا
- رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ آل عمران 38
- پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (قبول کرنے) والا ہے
- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ - (صحيح الادب المفرد:651)
- اے اللہ ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما
- اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ - البخاری
- اے اللہ مجھے مال اور اولاد عطا فرما، اور جو تو نے مجھے دیا اس میں برکت عطا فرما

اولاد کے صالح ہونے کی دعائیں

- رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ- النمل - 19
- اے میرے رب: مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمایا ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک اعمال کروں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی اور خیر رکھ دے۔ بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں
- رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۔ البقرہ– 128
- اے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مُطیع فرمان) بنا، اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رکھیو، ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں سے در گزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے
- رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ..... ابراھیم– 40
- اے میرے رب ! مجھے صلات کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما

یحیٰ علیہ السلام

- یحییٰ کے لغوی معنی " جو زندہ رہے" فعل مضارع کی صورت میں ہے اور دوام و استمرار پر دلالت کرتا ہے (آپ کا یہ نام اللہ کی طرف سے دیا گیا، قرآن مجید میں آپ کا تذکرہ ۵ مرتبہ آیا ہے)
- بائیبل میں ان کا نام "یوحنا بپتسمہ دینے والا" (John the Baptist) لکھا ہے
- مؤرخین کے مطابق آپ عیسیٰ علیہ اسلام سے ٦ ماہ قبل پیدا ہوئے اور ان سے پہلے نبوت پر مبعوث ہوئے (معراج کے سفر میں آپ ﷺ کی یحییٰؑ اور عیسیٰؑ سے دوسرے آسمان پر ملاقات ہوئی)
- آپؑ بچپن ہی میں نبوت پہ سرفراز ہوئے،آپ حضرت عیسیٰؑ کی نبوت کے تصدیق کنندہ تھے
- اللہ نے آپؑ کو بچپن سے ہی علم و حکمت سے معمور کیا۔بڑے ہو کر والد کے ساتھ مل کر بنی اسرائیل کو دعوت پہنچائی
- آپ کا تعارف قرآن میں - آپ متقی، نرم دل ، پاکیزہ ، اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے والے، اللہ کے مطیع، سردار، ضابطِ نفس، صالح اور نبی تھے
- اس وقت کے بادشاہ نے آپؑ سے شریعت کے خلاف فتوی لینا چاہا لیکن آپ نے ایسا فتوی دینے سے انکار کیا بلکہ شریعت موسوی کے مطابق فتوی دیا - اس پر آپؑ کو اور آپ کے والد زکریاؑ دونوں کو بادشاہِ وقت نے شہید کروا دیا